ٹورانٹو ۔ کنیڈا

پندرہ روزہ

الہلال

25¢

٧ صفر ١٤٠١ھ
١٥ دسمبر ١٩٨٠ء

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد : ٩
شمارہ : ١٩



جب پاکستان بن رہا تھا

ناصر شاہد

آزاد وطن کے لئے ہم نے کیا قربانیاں دیں؟

مسلم کش فسادات

۱۹۳۶ء میں : کلکتہ، بہار
۱۹۴۷ء : دہلی، پنجاب کا شیلا عظیم، ہندوستان کا تقسیم اور ہندو مہاسبھائی کی ۱۹۳۹ء سے کراچی ۱۹۴۸ء تک کا ہی مطلب ہے



کہتے ہیں ہندو اور سکھ بلوائیوں نے مسلمان بچوں، عورتوں اور مسافروں کا قتل عام کیا

میوات کا المیہ

(ڈاکٹر انتظام احمد اور ہجرت ایک داستان)

جون، جولائی، اگست اور ستمبر ۱۹۴۷ء کے مہینوں میں پنجاب یہ علاقے فساد کا مرکز بنے۔

میواتی مسلمان مشرقی پنجاب کے ضلع گوڑگاؤں اور دلی کے نزدیک الور اور بھرت پور کی ریاستوں میں آباد تھے۔ ہندو راجاؤں نے مسلمانوں کو مٹانے کی منظم سازش کی اور اپنی فوج اور پولیس کی مدد سے جو ہندوؤں اور سکھوں پر مشتمل تھی، ان کی آبادیوں پر حملے کرکے ان کا قتل و غارت شروع کر دیا۔

مساجد کی تباہی

الور کی ریاست میں ہندوؤں کو مسجدوں سے صاف کرنے اور وہاں سے مسلمانوں کو صاف کرنے کا ٹھیکہ دیا گیا۔ تمام مساجد اور مقدس مزاروں کو مکمل طور پر تباہ کرکے ان کا نام و نشان بھی مٹا دیا گیا۔ ریاست سے مسلمان سب سے آخر میں نکالے گئے۔ عبدالرحمٰن خاں تھا، ریاست الور کا وزیر تھا اور اسے مسلح دستوں کی حفاظت میں دلی پہنچایا گیا۔

ہندوؤں اور سکھوں نے ہندوستان میں اسلام کو مٹانے کی ٹھان رکھی تھی اور مسلمانوں کے قتل عام کا منصوبہ بنایا۔ پاکستانی فوج کے افسروں اور جوانوں کو دہلی سے کراچی پہنچانے کے لئے پاکستانی اسپیشل گاڑیاں چلائی گئیں۔ ان گاڑیوں میں سفر بھی خطرناک تھا۔ ہندوؤں کے جتھوں نے ان پر حملے کئے اور پاکستان کی نوزائیدہ مملکت میں زندہ ہی پہنچ سکے یہ نوجوان اور فوجی سامان۔

(سول اینڈ ملٹری گزٹ، لاہور، اشاعت ۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ء، ایڈیٹر ایف ڈبلیو بسٹن)

کرپان کے زخم

کرنل بی ایس پال ڈن، جنرل آبزرور مشرقی پنجاب، ریکارڈ سے ظاہر ہے کہ ایک بوڑھے مسلمان سے جو چند سکھوں کی ہمراہی میں تھا بات چیت کی، اس نے بتایا کہ اس کو گرفتار کیا اور مسلمانوں کے ساتھ ایک درخت کے ساتھ باندھ دیا، وہ ساری رات وہیں رہا۔ دوسری صبح اسے ایک خندق کھودنے پر لگایا گیا اور پھر گولی کر دیا۔ زخم کھانے دیا گیا اور نہ پانی پینے کی اجازت ملی۔

اس کے بعد ایک سکھ زخمی کو بھی پاس لایا گیا، اس نے پوچھا کہ میرے زخموں سے کیا کہتے ہو پاکستانی ناہی کہ وہیں سے حلا پایا۔ اس سے ان کی حالت قتل گاہ تھی۔

وہاں سے جا کر بکری کی طرح کاٹا گیا اور کرپان سے چرکے لگائے گئے۔ پھر اسے ایک گڑھے میں پھینک دیا گیا۔ اور اوپر پتھر ڈال دیئے۔ اس گڑھے میں اس نے اور لاشیں بھی دیکھیں جو تازہ تھیں۔

کرنل پال ڈن نے کہا:
"میں نے اس کا معائنہ کیا اس کے جسم پر کرپان کے سات زخم تھے۔"
یہ واقعہ جاجور سے دو میل مغرب کی جانب پیش آیا۔

مسلمان بچوں کا قتل

دہلی میں ہندو مہاسبھائیوں نے ۳۰ اگست کو ریلوے اسٹیشن پر حملہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے جے بھارت کے نام سے ہزاروں پمفلٹ چھپوا کر تقسیم کئے۔ اس کا مضمون یہ تھا:
"۳۰ اگست ۱۹۴۷ء کو ہندوستان بھر میں ہمارے شہیدوں کا دن ہے۔ اس دن کی ابتدا مسلمان بچوں اور عورتوں کے قتل سے شروع کی جائے۔ مسلمانوں کے گھروں پر جبراً قبضہ کر کے مسلمان عورتوں کو اغوا کیا جائے مگر اتنا خیال رہے کہ ایک بھی مسلمان بچہ اور بچی کو زندہ نہ چھوڑیں۔"

(ایلنگٹن، پنجاب، صفحہ ۳۴)

اعداد و شمار

۱۔ دس لاکھ مسلمان مقتول ہوئے، ان میں بیشتر تعداد بچوں اور عورتوں کی تھی۔

۲۔ ایک کروڑ مسلمانوں کو گھر بار چھوڑنے پر مجبور کیا گیا اور وہ پناہ لینے کے لئے پاکستان میں ہجرت کر گئے، بیچارے لوگ پنجاب اور سندھ میں پہنچے۔

۳۔ ساٹھ ہزار مسلمان عورتوں کو اغوا کر کے ان پر ظلم ڈھائے گئے۔

۴۔ بہار، مدراس اور یو پی سے دس لاکھ مسلمانوں کو زبردستی ان کے گھروں سے نکالا گیا۔

۵۔ کچھ علاقوں میں غیر مسلم ریاست میں مسلمانوں کی آبادی کا تناسب بہت زیادہ تھا۔ یہ ریاست کی کل آبادی کا ۶۰ فیصد تھے۔ ان کے قتل کے منصوبے بنائے گئے۔ آج اگر آپ کپور تھلہ جائیں تو آپ کو وہاں ایک بھی مسلمان نظر نہیں آئے گا۔

۶۔ پٹیالہ، فرید کوٹ، جیند، نابھہ اور نالہ گڑھ کی ریاستوں سے مسلمانوں کا نام و نشان تک مٹا دیا گیا۔

۷۔ صرف پٹیالہ میں پچیس لاکھ مسلمانوں کو گاجر مولی کی طرح کاٹ دیا گیا۔

۸۔ بمبئی، سی پی، یو پی، بہار، مدراس اور ریاست حیدرآباد میں بھی مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی۔

۹۔ اجمیر شریف میں حضرت خواجہ اجمیری کی درگاہ کے پیچھے مسجد میں پناہ لئے ہوئے مسلمانوں کو قتل کیا گیا۔

۱۰۔ دہلی آٹھ مسلمانوں کی عصمت کو گھر لوٹ لیا گیا۔

لاتعداد تاریخی مساجد، مزارات اور عمارتوں کی بے حرمتی کی گئی۔ دہلی کی بہت سی خانقاہوں اور مسجدوں پر قبضہ کر کے وہاں ہندوؤں نے انہیں مندروں میں تبدیل کر دیا۔

۱۱۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مزار کی بے حرمتی کی گئی۔ مہرولی کا قصبہ سارا مسلمانوں کا تھا، اسے قطب مینار کا شہر کہتے ہیں۔ اسے مکمل طور پر تباہ و برباد کر دیا گیا۔

یہ ان دلخراش واقعات کی ایک جھلک ہے جو آزادی کی خاطر مسلمانوں نے برداشت کئے۔ اب یہ سوچنا ہمارا کام ہے کہ کیا ان قربانیوں کے بعد حاصل ہونے والے ملک کو ہم نے مستقبل کے لئے ناقابل تسخیر بنالیا ہے یا نہیں اور وہ کون سے مقاصد تھے جن کے لئے یہ قربانیاں دی گئیں، کیا وہ حاصل کئے گئے ہیں۔

یہ آگ بجھے گی کیسے؟

جب کچھ لوگوں نے تہیہ کر رکھا ہو کہ ہر آگ برابر بڑھتی رہے گی اور اگر کہیں کوئی آگ بجھ جائے تو اگلے دن پھر لگائی جائے تو کس کی ہمت ہے جو اس آگ کو بجھا سکے۔ ہمارے قومی پریس کا بھی یہی حال ہے۔ ابھی لکھنؤ کی ایک مسجد سے چندہ ہمارے قومی پریس کی خود ساختہ اور شرانگیز کہانی ہے۔ ان اخبارات میں بھارتی فوج اور پولیس اور ہندوؤں کو اعتماد میں لیا گیا ہے۔ مراد آباد کے حادثے کے بعد جو کارروائیاں ہوئیں، ایک کہانی شائع ہوئی کہ پاکستانی اور ہندوستانی مسلمانوں پر الزام لگا کر اتر پردیش میں ایک تیسرا پاکستان بنانے کی سازش کی جا رہی ہے۔ اکثریت کی تشویش کو مشتعل کرنے اور فسادات کی ایک نئی آگ بھڑکانے کی غرض سے یہ کوشش کی گئی ہے کہ ملک کے اخباری ذرائع کے ذریعے ہندوؤں کے ذہنوں میں یہ بات بٹھا دی جائے کہ مسلمان ہی ملک کے دشمن ہیں۔ کیا ہم یہ پوچھ سکتے ہیں کہ اگر کچھ ایسا ہوا تھا تو مراد آباد، علی گڑھ اور مغربی اتر پردیش کے دوسرے فساد زدہ شہروں کی فرقہ وارانہ صورت حال کو خراب کرنے اور علیحدگی کی آگ پھیلانے کی حکومت نے کیا کیا؟ ہمارے تازہ شمارے میں "تیسرا پاکستان"

کے عنوان سے جو مضمون شائع ہوا ہے اس میں شرانگیزی کا اندازہ لگانے کے لئے اس کا کچھ حصہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ اس مضمون کی ذہنیت کا پورا حساب یہ ہے:

"ایک بڑا اشتعال انگیز پروپیگنڈہ یہ کیا جا رہا ہے کہ ہندوستان میں ایک اور یعنی تیسرا پاکستان بن سکتا ہے۔ کچھ پاکستانی اخبارات نے تمام قاعدے توڑ کر یہ رپورٹ بھی دی ہے کہ مغربی اتر پردیش میں مراد آباد اور اس کے آس پاس جو علاقے ہیں ان کو ملا کر جن میں مسلمانوں کی آبادی ۵۵ فیصد سے زیادہ ہے، یہ ایک ایسا اکثریتی علاقہ بننے والا ہے۔ ایک نئی ریاست بنائی جائے جو تیسرا پاکستان ہوگا۔ مسلم فرقہ پرست عناصر نے مغربی یو پی کے مسلمانوں میں خاموشی کے ساتھ اسی قسم کا پروپیگنڈہ کر رکھا ہے۔ اتنا ہی نہیں پاکستانی جاسوسوں نے ڈھیر سارے ہتھیار لیکن وسیع پیمانے پر علی گڑھ، مراد آباد، بریلی اور دوسرے علاقوں میں مسلم انتہا پسندوں کو ہتھیار بانٹے اور بعد میں ان کا جو نتیجہ سامنے آیا وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ بلاشبہ تازہ خبریں ہیں کہ صرف مراد آباد ضلع میں ۲۰ ہزار لائسنس یافتہ بندوقیں اور ریوالور ہیں۔ اس سے یہ اندیشہ پیدا ہوتا ہے کہ خطرے کی گھنٹی کو اتنی بڑی تعداد میں غیر قانونی اسلحہ

کس کے ذریعہ میں آ کر جاری کئے۔ علی گڑھ اور مراد آباد میں غیر قانونی ہتھیار ملے ہیں۔

چونکہ مذکورہ سلسلہ میں خالی پاکستانی اخبارات کے نام نہیں بتائے ایسا جنہوں نے اس قسم کی بات لکھی ہے۔ اس لئے ہم پورے وثوق کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتے کہ پاکستانی اخبارات نے ایسا لکھا ہی ہوگا لیکن اگر وہاں کے اخبارات میں ایسی احمقانہ باتیں شائع ہوتی ہیں تو ان کا ہندوستانی مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اسے بنیاد بنا کر ہندوستانی مسلمانوں کو مشکوک کرنے اور ان پر بے سروپا اور شرانگیز الزام تراشی کا جواز کسی طرح بھی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ فاضل مضمون نگار راجیو سکسینہ کی ذہنی اختراع کے سوا اور کچھ نہیں کہ مغربی اتر پردیش کے مسلمانوں میں تیسرا پاکستان بنانے کے لئے پروپیگنڈہ کیا گیا ہے اور پاکستانی جاسوسوں نے اس علاقہ کے مسلمانوں میں ہتھیار تقسیم کئے ہیں۔

بیہودہ الزام یہاں کے مسلمانوں کی حب الوطنی کو مشکوک بنانے کی ایک مکروہ کوشش تو ہے ہی ساتھ ہی فاضل مضمون نگار نے یہ الزام لگا کر نہ صرف یہ کہ ہندوستانی مسلمانوں کو ایک انتہائی گندی اور بھونڈی گالی دی ہے بلکہ مغربی اتر پردیش کے مسلمانوں کو انتہائی احمق قرار دینے کی بھی کوشش کی ہے

کیا اتنے بڑے ملک کے بیچ میں تیسرا پاکستان بنانے کی بات سوچنا خودکشی کے برابر نہ ہوگا۔ حالیہ فسادات کے دوران اور اس کے بعد ہمارے قومی پریس نے اپنی جو تصویر پیش کی ہے اس کا ایک نمونہ ابھی آپ کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ اس طرح نہ صرف یہ کہ ہمارے قومی سطح کے اخبارات و جرائد نے اپنی تصویر مسخ کر کے مکروہ بنا دی ہے بلکہ ہمارے جمہوری قومی کردار کو ایک ایسا گھن بھی لگا دیا ہے

■ چمکتے روزنامہ قومی آواز نئی دہلی

پاکستان اور انڈونیشیا سائنس و ٹیکنالوجی سمیت ہر شعبہ میں قریبی تعاون کریں گے

دونوں ملکوں کے تعلقات ترقی کرنے کے ساتھ مزید مستحکم ہوں گے



صدر سوہارتو مزار قائد پر صدر ضیاء، بیگم ضیاء اور محترمہ سوہارتو کے ہمراہ فاتحہ خوانی کر رہے ہیں (تصویر جسارت)

مارشل لاء کے تحت میاں طفیل محمد، نوابزادہ نصر اللہ، احسان الٰہی ظہیر، ملک محمد قاسم، محمود علی قصوری، سردار عبدالقیوم خان، محمد اشرف خان، برکت اللہ خان، مولانا محمد اجمل اور رانا نذر الرحمٰن سمیت ۱۴ افراد کے خلاف تھانہ پرانا انارکلی لاہور میں مقدمہ درج کر لیا گیا

بھارت کو پڑوسیوں سے مساوی سطح پر تعلقات قائم کرنے ہوں گے، جگجیون رام

اگر پاکستان کے معاملات میں مداخلت بند کر کے روسیوں کو افغانستان سے نکلنے پر مجبور کرے تو ...



مرار جی ڈیسائی — جگجیون رام

کلکتہ میں صدر سوہارتو کے خلاف مظاہرہ

مظاہرہ کی قیادت وزیر اطلاعات نے کی

غیر ممالک میں مقیم پاکستانیوں کیلئے رہائشی پلاٹ

گورنر الیون اور ویسٹ انڈیز کا سہ روزہ میچ دلچسپ مقابلے کے بعد ڈرا ہو گیا

گورنر الیون کو ۱۹۰ منٹ میں ۲۰۶ رنز بنانے تھے لیکن وہ ۵ وکٹوں پر صرف ۱۴۳ رنز بنا سکی



محترمہ سوہارتو اسلام آباد میں شکرپڑیاں کی پہاڑی پر پودا لگا رہی ہیں

وزٹ ویزا پر آنے والے غیر ملکی طلبہ کو تعلیمی اداروں میں داخلہ نہیں دیا جائے گا

غیر ملکی طلبہ کو چند شہروں کے بجائے اندرون ملک پھیلایا جائے گا، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا انکشاف

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے زرمبادلہ کے استعمال کا علیحدہ منصوبہ بنایا جائے، یوسف ضیا

پاکستانی سامان کو ڈیوٹی سے استثنیٰ

امریکہ سے بھارت کا احتجاج

جمعیت الاسلام ... کے ڈائریکٹر بنائے گئے

محترمہ شیریں جناح کو عبداللہ شاہ غازی کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا

شیخ غلام حسین نے نماز جنازہ پڑھائی ۔ بیگم عباسی نے تدفین کے انتظامات کی نگرانی کی

میاں طفیل، پیر اعجاز، پروفیسر غفور، مسعود الزمان، بیگ الاسلام اور دیگر شہریوں نے آخری رسوم میں شرکت کی

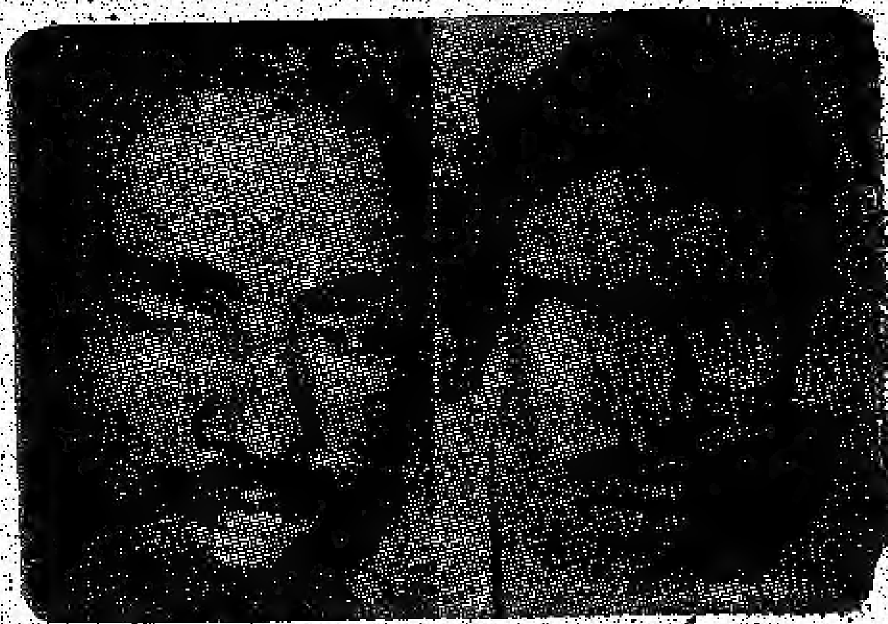




جنازہ نماز جنازہ کے لئے لے جایا جا رہا ہے



محترمہ شیریں جناح کا سفر آخرت ۔ معززین محترمہ شیریں جناح کی قبر کی طرف جاتے ہوئے



بھاگل پور جیل میں تمام قیدیوں کے بارے میں تفصیلات فراہم کرنے کا حکم

نئی دہلی ۔۔۔ (رائٹر) بھارت کی سپریم کورٹ نے حکم دیا ہے کہ ...

بھارتی سپریم کورٹ نے اندھے کئے جانے والے قیدیوں کا سرکاری خرچ پر علاج کرانے کا حکم دے دیا

بنگلہ دیش کی آزادی کو سخت خطرہ ہے عوام متحد ہو جائیں شاہ عزیز الرحمن

پاکستان کے خلاف ایرانی اخبارات کی پروپیگنڈا مہم کو حکومت کی حمایت حاصل نہیں ہے

بنی صدر اور خمینی میں کوئی اختلاف نہیں قطب زادہ بھی گرفتار نہیں کئے گئے

مغربی ذرائع ابلاغ ایرانی انقلاب کی اسلامی حیثیت کو مسخ کر رہے ہیں

عراق ایران کو موجودہ جنگ بند نہیں ہو سکتی ۔ ایران اپنے دفاع کی پوری صلاحیت رکھتا ہے

اسلامی نظریاتی کونسل کی تشکیل نو کی جائے گی

اسلام آباد ۔۔۔ (نمائندہ جنگ) اسلامی نظریاتی کونسل کی تشکیل نو کی جائے گی اور اس کے ارکان کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ ...

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۔
سن رکھو جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (القرآن)

قائدِ اعظم کا پاکستان

ایک باعزم رہبر نے برصغیر کے مسلمانوں کو آزاد اور خود مختار مملکت کی تشکیل کا عزم اور حوصلہ بخشا تو سلطنتِ خداداد پاکستان کا ظہور ہوا۔

اکتوبر ۱۹۴۷ء میں قائدِ اعظم نے فرمایا:

"حصولِ پاکستان کا مقصد ایسی مملکت کا قیام تھا جہاں کی فضاء میں ہم بحیثیت مسلمان آزادی کا سانس لے سکیں اور اپنی تہذیب اور عقائد کے مطابق اسلامی و سماجی انصاف قائم کر سکیں۔"

لیکن افسوس کہ ہمارے قائد کے جانشین اسلامی انصاف بھول کر اپنے سفید آقاؤں سے بڑھ کر بدتر حکمران ثابت ہوئے۔ انہوں نے نوکر شاہی کو مسلمانوں پر مسلط کر دیا۔ جبکہ قائد نے عوام کا خادم اور ملازم کہا تھا وہ بادشاہ بن بیٹھے۔ بادشاہوں کے نام بدلتے رہے۔ ایوب خان، یحییٰ خان، اندھیرا، طوفان، ظلم، بھٹو کا آدھا پاکستان، بھٹو بادشاہ اور اب خاندانِ سپاہ کا تیسرا تاجدار ہے۔ مگر اصل راج ہمیشہ نوکر شاہی کا رہا ہے جب کا نہ کوئی دین ہے نہ ایمان۔ نام کے یہ مسلمان جن کا کعبہ مکہ میں نہیں لندن، واشنگٹن، پیرس اور ماسکو میں ہے۔

قائد کے لوٹے ہوئے زخم خوردہ پاکستان میں جوان مرد آج بھی اپنی آزادی کی خاطر اپنے خون کے نذرانے دینے کے لیے سربکف ہیں۔ مگر نوکر شاہی حاکم اپنے باوردی کاٹھ کے پتلوں کے ذریعہ ان پر مسلط ہیں۔ تحریر آزاد نہیں ہے۔ اخبارات، ریڈیو، ٹیلی ویژن، تقاریر، جلسے جلوس سب منع ہے۔

قائد کو اپنے فوجی سپاہیوں پر بڑا ناز تھا۔ وہ سپاہی مقدس سرحدوں کی حفاظت تو نہ کر سکے۔ مگر اقبال کے شاہینوں کو میدان میں بند رکھنے میں کامیاب ہیں۔ دنیا میں جو بھی غاصب اور ظالم حکمران اپنے مسلمان عوام کو دبانا چاہتا ہے وہاں کرائے کے یہ پاکستانی سپاہی حاضر ہیں۔ چاہے اردن ہو، شاہ کا ایران ہو یا مسقط و عمان کا علاقہ۔

بابا! ہم پاک وطن سے دور سہی، لیکن دل کے جذبات کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے آزاد تو ہیں! تمہارے یوم پیدائش پر تمہاری قبر یاد ہے، اور تمہارے آہنی عزائم کو یاد کرتے ہیں اور اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ تمہاری یہ قیمتی امانت کی حفاظت کے لیے تن، من، دھن کی بازی لگا دیں گے۔ تمہارے پاکستان کو نظرِ بد سے بچانے کے لیے ہم سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں گے۔ اور ارضِ پاک پر مسلط ناپاک کالے انگریزوں کی کٹھ پتلی حکومت کو ختم کر کے دم لیں گے ۔۔۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

پاکستان پائندہ باد!



تاریخ ساز تاریخوں کے آئینے میں

۱۲۹۳ھ	مطابق ۲۵ دسمبر	۱۸۷۶ء	کراچی میں ولادت باسعادت
۱۳۰۵ھ	۴ جولائی	۱۸۸۷ء	سندھ مدرسہ میں داخلہ
۱۳۱۰ھ	[illegible]	۱۸۹۳ء	لنکن ان میں داخلہ
۱۳۱۴ھ	[illegible] اپریل	۱۸۹۶ء	بیرسٹری میں کامیابی
۱۳۱۴ھ		۱۸۹۶ء	وکالت کا آغاز
۱۳۱۸ھ		۱۹۰۰ء	بحیثیت پریذیڈنسی مجسٹریٹ کے تقرری
۱۳۲۴ھ		۱۹۰۶ء	دادا بھائی نوروجی کے پرائیویٹ سیکرٹری مقرر ہوئے
۱۳۲۴ھ		۱۹۰۶ء	ہائی کورٹ میں بحیثیت ایڈوکیٹ
۱۳۲۸ھ		۱۹۱۰ء	سپریم امپیریل کونسل میں بلامقابلہ منتخب ہوئے
۱۳۲۹ھ	جمعہ ۱۷ فروری	۱۹۱۱ء	قانون ساز کونسل کے رکن بنے
۱۳۲۹ھ	مارچ	۱۹۱۱ء	وقف علی الاولاد کے ضمن میں مسودہ قانون میں پیش کیا
۱۳۳۰ھ		۱۹۱۲ء	مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ کلکتہ میں شرکت
۱۳۳۱ھ		۱۹۱۳ء	مسلم لیگ میں شرکت
۱۳۳۳ھ		۱۹۱۴ء	کانگریسی وفد کے ایک رکن کی حیثیت سے برطانیہ روانہ ہوئے
۱۳۳۵ھ		۱۹۱۶ء	ہوم رول تحریک میں شرکت کی
۱۳۳۶ھ	جمعرات ۱۹ اپریل	۱۹۱۸ء	شادی کی
۱۳۳۹ھ	دسمبر	۱۹۲۰ء	کانگریس سے علیحدگی اختیار کی
۱۳۴۷ھ	جون	۱۹۲۸ء	آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت
۱۳۴۷ھ	منگل ۲۸ مارچ	۱۹۲۹ء	چودہ نکات کا اعلان کیا
۱۳۴۹ھ	جمعرات ۱۳ نومبر	۱۹۳۰ء	گول میز کانفرنس میں شرکت اور ہندوستانی سیاست سے مایوس ہو کر انگلستان میں قیام
۱۳۵۲ھ	منگل یکم نومبر	۱۹۳۳ء	[illegible] سے ملاقات کی
۱۳۵۹ھ	جمعہ ۲۲ مارچ	۱۹۴۰ء	لاہور میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں قرارداد لاہور کی منظوری۔ وکالت ترک کر کے مسلمانوں کی خدمت کو نصب العین بنایا۔ حکومت برطانیہ کو انتباہ
۱۳۶۲ھ	جمعرات ۲۶ جولائی	۱۹۴۳ء	ایک خاکسار رفیق صابر نامی شخص نے قائداعظم پر قاتلانہ حملہ کیا
۱۳۶۳ھ	اتوار ۹ ستمبر	۱۹۴۴ء	گاندھی سے ملاقات



۱۳۶۴ھ	جمعرات ۸ [illegible]	۱۹۴۵ء	شملہ کانفرنس میں شرکت
۱۳۶۵ھ	جمعہ یکم اکتوبر	۱۹۴۶ء	وزارتی مشن کو تحریر کرتے ہوئے راست اقدام کا اعلان کیا جس پر خطاب یافتہ حضرات خطابات واپس کر دیے
۱۳۶۵ھ	جمعرات ۱۵ اگست	۱۹۴۶ء	لارڈ ویول کی طرف سے عبوری حکومت کے قیام کا اعلان [illegible] اور عبوری حکومت میں مسلم لیگ کی شمولیت
۱۳۶۵ھ	دسمبر	۱۹۴۶ء	برطانوی حکومت کی دعوت پر لندن روانگی [illegible] اور عزام پاشا سے ملاقات
۱۳۶۶ھ	مارچ	۱۹۴۷ء	ماؤنٹ بیٹن کی بطور وائسرائے [illegible] ہندوستان میں آمد۔ وائسرائے سے ملاقاتیں۔ پاکستان کا مطالبہ
۱۳۶۶ھ	جمعرات ۳ جون	۱۹۴۷ء	مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس
۱۳۶۶ھ	[illegible] جون	۱۹۴۷ء	کراچی کو دارالحکومت بنانے کا فیصلہ
۱۳۶۶ھ	اتوار ۱۸ جولائی	۱۹۴۷ء	دارالعوام میں قانون آزادی ہند کی منظوری
۱۳۶۶ھ	بدھ ۱۱ اگست	۱۹۴۷ء	پاکستان کی مجلس دستور ساز میں پہلا خطبہ استقبالیہ
۱۳۶۶ھ	جمعہ ۱۳ اگست	۱۹۴۷ء	لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے اعزاز میں کراچی میں [illegible]
۱۳۶۶ھ	جمعہ ۱۴ اگست	۱۹۴۷ء	پاکستان کا قیام
۱۳۶۶ھ	جمعہ ۱۸ اگست	۱۹۴۷ء	بحیثیت گورنر جنرل قوم کے نام عید کا پیغام
۱۳۶۶ھ	اتوار ۲۴ اکتوبر	۱۹۴۷ء	عید الاضحیٰ کے موقع پر قوم کے نام پیغام
۱۳۶۶ھ	جمعہ ۳۰ اکتوبر	۱۹۴۷ء	پنجاب یونیورسٹی کے میدان میں عظیم خطاب اور مہاجرین کو صبر و ضبط کی تلقین
۱۳۶۷ھ	جمعہ [illegible] جون	۱۹۴۸ء	[illegible] ادارہ [illegible] کی رسم افتتاح
۱۳۶۷ھ	ہفتہ ۱۴ فروری	۱۹۴۸ء	سبی کے دربار میں شرکت
۱۳۶۷ھ	پیر ۲۱ مارچ	۱۹۴۸ء	ڈھاکہ میں ۳ لاکھ کے مجمع سے خطاب
۱۳۶۷ھ	جمعہ یکم جولائی	۱۹۴۸ء	اسٹیٹ بنک آف پاکستان کی رسم افتتاح
۱۳۶۷ھ	جمعرات ۷ جولائی	۱۹۴۸ء	ناسازیٔ صحت زیارت بلوچستان کو روانگی
۱۳۶۷ھ	ہفتہ ۱۱ ستمبر	۱۹۴۸ء	رات [illegible] بجے کراچی میں بذریعہ ہوائی جہاز آمد اور شب کو دس بجکر پچیس منٹ پر انتقال (انا للہ وانا الیہ راجعون)

آدابِ معاشرت

محمد منصور الزماں صدیقی

حاکم — جب تم میں سے بہترین افراد تمہارے امیر ہوں، تمہارے دولت مند سخی ہوں، تمہارے تمام امور باہمی مشورے سے طے پائیں تو زمین کا اوپر کا حصہ زمین کے اندر سے بہتر ہے۔ اور جب تمہارے بدترین افراد تمہارے امیر ہوں، تمہارے دولت مند بخیل ہوں اور تمہارے معاملات عورتوں کے سپرد ہوں تو تمہارے لیے زمین کا اندر کا حصہ اوپر سے بہتر ہے۔

موت — جو خدا سے ملنا چاہے، خدا بھی اس سے ملنا چاہتا ہے اور جو خدا سے ملنا نہ چاہے خدا بھی اس سے نہیں ملنا چاہتا۔ حضرت عائشہؓ نے کہا یا رسول اللہ ہم سب موت سے نفرت کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا ایسا نہیں جب مومن کے سامنے موت آتی ہے تو اسے خدا کی رضا اور اس کی بخشش کی خوشخبری دی جاتی ہے ایسی حالت میں اسے موت سے زیادہ کوئی شے پیاری نہیں لگتی پس وہ خدا سے ملنا چاہتا ہے اور خدا اس سے ملنا چاہتا ہے اور جب منکر کے سامنے موت آتی ہے تو اسے عذاب کی اطلاع دی جاتی ہے چنانچہ اسے کوئی چیز موت سے زیادہ بری نہیں لگتی اور وہ خدا سے ملنے سے نفرت کرتا ہے چنانچہ خدا بھی اس سے ملنے میں نفرت کرتا ہے۔

قبولیتِ عمل کی بنیاد:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"قیامت کے دن ہر شخص اپنی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔"

مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن انسان کا ظاہر نہیں دیکھا جائے گا بلکہ صرف یہ دیکھا جائے گا کہ اس نے جو کام کیے ہیں وہ کس نیت سے کیے ہیں۔ اس کے دل کا ارادہ اور رخ کیا تھا، اسی بنیاد پر اس کے عمل کو قبول یا رد کیا جائے گا۔ (ابن ماجہ)

اجرِ آخرت کا مدار:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا:

"اے اللہ کے رسول! مجھے جہاد اور غزوے کے بارے میں بتایئے۔"

(کہ کون سا جہاد ثواب کا باعث ہوتا ہے اور کس صورت میں مجاہد اپنے عمل کے ثواب سے محروم رہتا ہے)

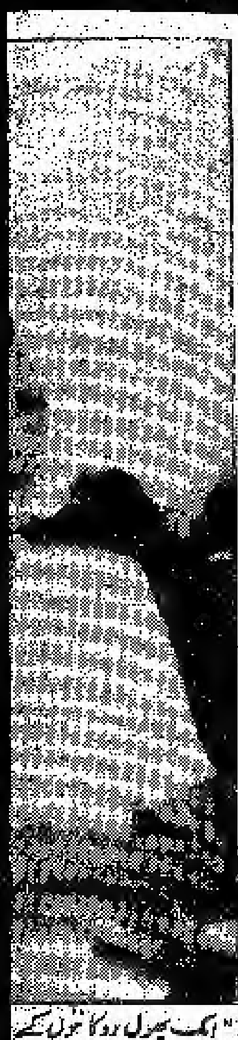
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اے عبداللہ اگر تم نے جہاد ثواب کی نیت سے جہاد کیا اور آخرت میں بدلہ ملنے کی امید پر جنگ کی تو قیامت میں تمہارے عمل کا اجر ملے گا اور مجاہد بن کر اٹھو گے اور تمہارا نام مجاہدوں کی فہرست میں لکھا جائے گا اور اگر تم نے لوگوں کو دکھانے اور فخر جتانے کے لیے جنگ کی ہوگی تو قیامت کے دن اللہ تمہیں اسی حال میں اٹھائے گا۔ یعنی عبداللہ جس نیت سے تم لڑو گے اور جس حالت میں قتل کیے جاؤ گے اسی حالت پر اللہ قیامت کے دن تمہیں اٹھائے گا۔" (ابو داؤد)

دنیا پرست عالم کا انجام:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"۔۔۔۔۔ وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کا علم بخشا اور اس نے اللہ کے بندوں کو دین کا علم سکھا سکنے میں بخل سے کام لیا اور سکھایا تو اس پر مال وصول کیا اور اپنی دنیا بنائی تو ایسے شخص کو قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی اور ایک اعلان کرنے والا (فرشتہ) یہ اعلان کرے گا کہ یہ وہ شخص ہے جس کو اللہ نے اپنے دین کا علم بخشا تھا لیکن اس نے دوسروں کو سکھانے میں بخل سے کام لیا اور جنہیں بتایا ان سے مال وصول کیا اور اپنی دنیا بنائی۔ یہ فرشتہ برابر اسی طرح حشر میں حساب کتاب ختم ہونے تک اعلان کرتا رہے گا۔"



ایک پھول ورکا خون کے

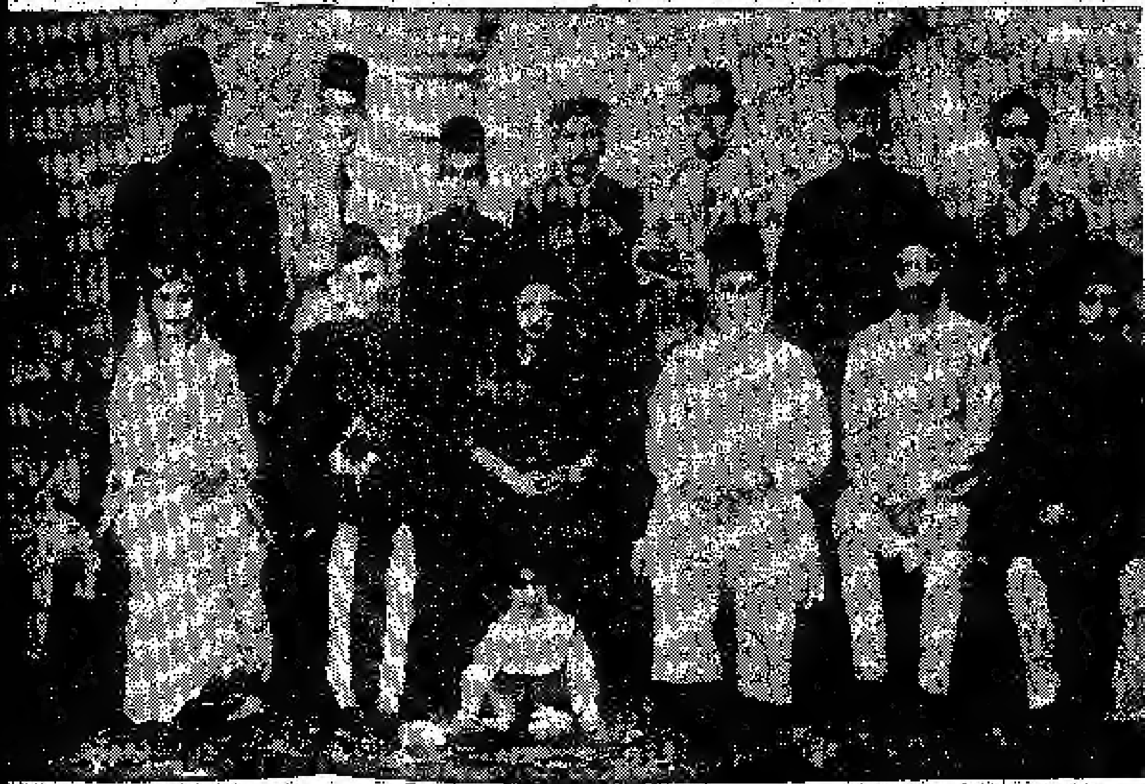
قائدِ اعظم (۲)

شخصیت کی قوسِ قزح

لاری کولنز اور ڈومینک لاپیئر کی تصنیف آزادی نیم شب سے اقتباسات

تلخیص و ترجمہ: بشیر بدر رضا

[illegible]



ہمارے سارے حساب اسی سرزمین پہ ہوں گے

کشور ناہید

وہ موسموں کے حسین جوبن کا پہلا دن تھا
کہ تو نے دنیا میں آنکھ کھولی
ترے قدم سے ہماری قسمت کے خواب جاگے
سسکتی نسلوں کے بھاگ جاگے
ہوا پہ ٹھہرے جواب جاگے
ہماری نسلوں کے آنگنوں میں اسی کی خوشبو کی رنگتیں ہیں
اسی کی خواہشوں کی حدتیں ہیں
جو وہ نہ ہوتا، تو ہم نہ ہوتے
ہماری میراثِ جاں نہ ہوتی
سفالِ مزدا میں رس نہ ہوتا
نشاطِ صبحِ اماں نہ ہوتی
ہمارے قائد!
ہماری روحوں نے تیری شعلہ ذکاوتوں سے حیات پائی
مراد پائی، علامتِ شش جہات پائی

— ۲ —

ہماری سانسوں میں لمحہ لمحہ ہماری تاریخ ڈھل رہی ہے
قدم جما کے کھڑے رہو، پرا زمیں آگے سرک رہی ہے
دھنک لہو کی پکارتی ہے
زمیں آگے سرک رہی ہے
زمیں کے سارے حساب اسی سرزمیں پہ ہوں گے
ہمارے قائد!
ہمارے سارے حساب اسی سرزمیں پہ ہوں گے
ہزار صبحوں کی رنگتیں، شام میں ڈھلیں گی
ہمارا قائد ہی، ہم سے ان رنگتوں کا سارا حساب لے گا
گواہیوں کی صلیب، تسکینِ جاں کی صورت نہ بن سکے گی
ہمارا قائد ہی، ہم سے ساری گواہیوں کا حساب لے گا

— ۳ —

ہمارے قائد!
ہمارے جسموں کی بستیوں سے تری دعا کی صدائیں پھوٹیں
ہمارے سانسوں کی گرمیوں سے تری زمیں پہ گلاب مہکیں
ہماری روحوں کی پیاس، آنکھوں کا نور، اس سرزمیں کی مٹی
ہمارے آنگن میں گونجتے قہقہوں کا پیما ورد، اس سرزمیں کی مٹی
ہمارے قائد!
ترے قدم سے ہماری قسمت کے خواب جاگے
وہ موسموں کے حسین جوبن کا پہلا دن تھا
کہ تو نے دنیا میں آنکھ کھولی



رعنا لیاقت علی خان، دینا جناح، قائداعظم (بشکریہ: میجر)

[illegible]



رُشنائی دا مینار

تنویر ظہور

قائداعظمؒ

توں دن رات دی محنت دے نال
دنیا دے نقشے دے اُتے
اپنے اُہو ہریاں لیکاں دے نال
پاکستان دا نقشہ کھچیا
توں اقبالؒ دے سُفنے دی
تعبیر بنائی
توں انسان دی عظمت نوں
رُشنائی بخشی
پاک وطن دی دھرتی دے
چپے چپے تے، اوہدے ناں دی عظمت تے
رُشنائی دے مینار اُچیرے چڑھ رہے نیں
ہر اک بوٹا، ہر اک پتا
کھڑیاں ہویاں پھلاں دی خشبو
پھلاں مار دگیندے ہوئے دریا تے
لمی تان کے ستے ہوئے سنسان پہاڑ
سبھے سانوں قائداعظمؒ
ہاں تیرے دی تسبیح پڑھدے کردے نیں
توں تے قائداعظمؒ
اپنے دیس دا نقشہ کھچیا سی
جتھے ہر انسان کردے تا ہتھ انساناں نوں ملے گا
گلی وڈھیاں ہک
پاک وطن دے محنت کش انساناں تائیں
وڈ وڈیرے وددے، اتھیں لُٹدے رہے
پر ہن، سارے وڈ وڈیرے
لُٹن والے گل لیٹرے
جتی بازی ہر چکے نیں
کجھ مر رہے نیں، کجھ مر چکے نیں
ہن ایس دیس دے اکھاں والے
محنت کشاں دے سِر اُچے ہون گے
ہن محنت دا راج ہوئے گا
ہن لوکاں دا راج ہوئے گا
ہن انساں دی عظمت دے
شملے ہور اُچیرے ہون



ایک بھولی بسری یاد ۔ ۱۹۴۷ء میں قائداعظم لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کے ساتھ

ایک جناح سو گاندھی، دو سو ابوالکلام: وجے لکشمی پنڈت

• قائداعظم کی شخصیت نے اپنے زمانے کی تمام بڑی شخصیتوں کو متاثر کیا۔ اور اپنے پرائے سب نے قائد کو عظیم انسان قرار دیا۔ ذیل میں قائداعظم کے بارے میں چند اہم شخصیتوں کی آراء کے اقتباسات دیے جا رہے ہیں •



لارڈ برٹرینڈ رسل

سر آغا خان

میں نے اپنی زندگی میں بے شمار سیاستدانوں سے ملاقات کی ہے ...

مولانا ابوالکلام آزاد

جناح صاحب جا چکا تھیں کرنے ...

کرتے تھے وہ برصغیر کا نقشہ بدل سکتے ... کامیابی کا سبب ...

وجے لکشمی پنڈت

مسلم لیگ کے پاس ایک سو گاندھی اور دو سو ابوالکلام آزاد ہوتے لیکن کانگریس کے پاس صرف ایک محمد علی جناح ہوتا تو ہندوستان کبھی تقسیم نہ ہوتا

سروِنسٹن چرچل

قائداعظم جدید سیاستدان ہیں ...



جواہر لعل نہرو

لارڈ ماؤنٹ بیٹن

باز گشت

(شمالی امریکہ کے اُردو شعراء کا منتخب کلام)

شائع ہو گیا۔

قیمت ۵ ڈالر - ڈاک خرچ ۵۰ سینٹ - اپنی کاپی کے لیے چیک یا منی آرڈر ذیل کے پتہ پر روانہ کیجیے۔

CRESCENT PUBLICATION
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6



واجدہ تبسم کے ساتھ ایک شام

ہندو پاک کی مایۂ ناز ادیبہ واجدہ تبسم کے ساٹھ سال پورے ہونے کے موقع پر ٹورانٹو میں ایک شام منانے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس خالص ادبی محفل میں واجدہ تبسم کی افسانہ نگاری اور شاعری پر مضمون پڑھا جائے گا۔ سوال و جواب ہوں گے۔ واجدہ تبسم اپنا افسانہ اور کلام سنائیں گی۔ پروگرام کے وقت، جگہ اور دیگر تفصیلات کے لیے فون کیجیے:

276-1739, 424-1912

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورتِ رشتہ

کینیڈا میں مقیم ایک پاکستانی کینیڈین امیگرنٹ کے بیٹے کے لیے رشتہ درکار ہے جو کہ اعلیٰ تعلیم یافتہ، ذہین، سمارٹ، چھ فٹ اونچا اور بر سرِ روزگار ہے۔ لڑکی کا خوبصورت، پروفیشنل اور تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔ خواہشمند حضرات پہلے ہی خط میں مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں۔

K. M.
C/o Al-Hilal

●

۳۰ سالہ سنی مسلم پاکستانی نوجوان کے لیے ۲۰ تا ۲۵ سالہ کنواری دوشیزہ کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکا کینیڈین شہری ہے۔ سالانہ تنخواہ ۱۵ ہزار ڈالر۔ تفصیلات کے لیے خط لکھیے:

G. M. SAJID
P. O. BOX "G", STN. "B"
OTTAWA, ONT.

●

ایک قبول صورت، ۲۴ سالہ امریکی تعلیم یافتہ دوشیزہ کے لیے ایک شریف اور تعلیم یافتہ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکے کی عمر ۲۵ اور ۳۰ سال کے درمیان ہو۔ امریکی ڈگری رکھنا ضروری ہے۔ پیشہ ور یا کاروباری ہونا ضروری ہے۔ لڑکی امیگرنٹ اور سول سرونٹ کی ملازمت پر مامور ہے۔ خواہشمند حضرات مکمل کوائف اور ٹیلیفون نمبر کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں۔ مذہبی اور مشرقی رجحان قابلِ ترجیح ہوگا۔

M. S. SHAHID
P. O. BOX 10952
SUITE 210
HOUSTON, TEX. 77018
USA

ضرورت ہے

ایک پاکستانی شخص کو اپارٹمنٹ میں رہنے کے لیے ساتھی کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کے لیے فون کیجیے:

(416) 656-7278

نوٹ

قارئین نوٹ فرمالیں کہ اس اخبار کا پچھلا شمارہ حسبِ ذیل تاریخ کو ڈاک کے حوالے کیا گیا تھا۔ اگر آپ کو اخبار دیر سے ملتا ہو تو اپنے علاقے کے پوسٹ آفس سے شکایت کیجیے۔

331378
2 XII 1980
DON MILLS
ON

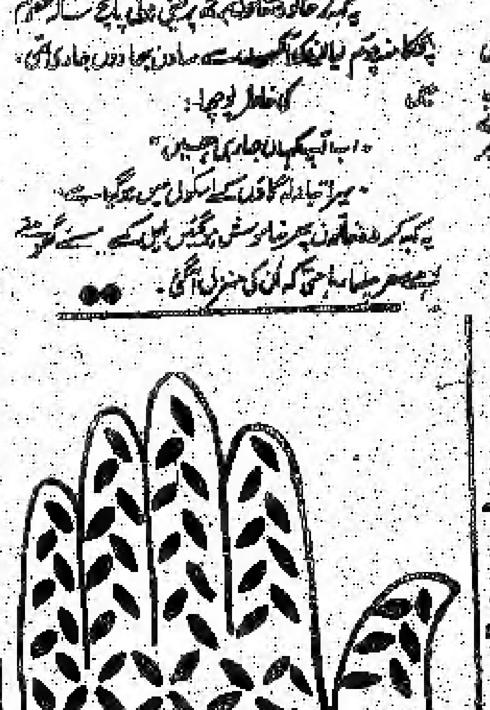
(مختصر اشتہارات کا معاوضہ ۵ ڈالر ہے جس کی پیشگی ادائی ضروری ہے)

افسانہ
منزل؟
ملکہ افروز روحیہ

[illegible]



[illegible]



مہندی کا ایک خوبصورت اور سادہ ڈیزائن

فرمودات قائدِ اعظم



تخیلِ پاکستان

۸ مارچ ۱۹۴۴ء کو ڈاکٹر ضیاء الدین مرحوم سابق وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی طرف سے منعقد استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے قائد اعظم نے فرمایا: "پاکستان کی بنیاد کی پہلی اینٹ اسی روز رکھ دی گئی تھی جب برصغیر میں پہلا شخص مشرف بہ اسلام ہوا تھا۔" اسی تقریب میں غیر ملکی نامہ نگاروں کے اس سوال کے جواب میں کہ پاکستان کس کے ذہن کی پیداوار تھا، آپ نے فرمایا: "ہر مسلمان"۔

اسلامی معاشرہ

۱۸ اگست ۱۹۴۷ء کو مملکت کی پہلی عید کے موقع پر اپنے پیغام میں فرمایا: "یہ عید ہمارے لیے خوشحالی کا پیغام لیکر آئی ہے اور ہم کو آج کے بعد سے اسلامی تہذیب اور عقائد کی نشاۃ ثانیہ کی جانب گامزن ہونا ہے۔" [illegible] خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "جدید پاکستان کا مقصد ایسی مملکت کا قیام تھا جہاں کی فضا میں ہم بحیثیت مسلمان آزادی کا سانس لے سکیں اور اپنی تہذیب اور عقائد کے مطابق اسلامی سماجی انصاف قائم کر سکیں۔"

خواتین کا کردار

۲۲ مارچ ۱۹۴۰ء کو مسلم لیگ کے تاریخی لاہور اجلاس منعقدہ لاہور سے خطاب کے دوران انہوں نے فرمایا: [illegible] ہم اس وقت مصروف ہیں اس لیے ضروری ہے کہ ہم اس میں خواتین کو بھی شرکت کا موقع دیں۔ ہماری خواتین پردے میں رہ کر اور گھروں میں بیٹھ کر بہت کچھ خدمت کر سکتی ہیں۔"

اتحاد کا راز

۲۶ دسمبر ۱۹۴۳ء کو مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ کراچی میں فرمایا: "مسلمانانِ ہند صرف اور صرف اسلام کے نظریے پر متحد ہوئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ صحیفۂ قرآن کی تعلیمات کے سبب مسلم انڈیا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہے اور مجھے یقین کامل ہے کہ اگر ہم اس پر پوری طرح عمل پیرا رہے اور ہمارا ایک خدا، ایک کتاب اور ایک قوم کا اعتقاد باقی رہا تو ہماری طاقت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔"

قومی زبان اُردو

۲۱ مارچ ۱۹۴۸ء کو ڈھاکہ کے جلسۂ عام میں تقریر کرتے ہوئے اعلان فرمایا: "میں آپ کو بالکل واضح الفاظ میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان کی سرکاری زبان صرف اردو ہوگی۔ ایک قومی زبان کے بغیر کوئی بھی ریاست باہم متحد اور منظم نہیں رہ سکتی۔"

فرقہ واریت

۲۲ ستمبر ۱۹۴۵ء کو کوئٹہ میں مختلف مکاتبِ فکر کے [illegible] اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "مسلمان چاہے سنی ہو یا شیعہ، وہابی ہو یا صوفی، سب ایک خدا، ایک کتاب اور ایک پیغمبر پر ایمان رکھتے ہیں۔ لہٰذا ان میں انتشار کسی طرح مناسب نہیں ہے۔"

امن و امان

۱۱ اگست ۱۹۴۷ء کو دستور ساز اسمبلی کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "ہماری پہلی اور سب سے اہم ذمہ داری ملک میں امن و امان قائم رکھنا ہے تاکہ عوام کی زندگی، املاک اور مذہبی عقائد کا تحفظ ہو سکے۔ دوسرا اہم کام رشوت ستانی کا خاتمہ ہے جو ایک زہر کی مانند ہے لہٰذا اس کو سختی سے ختم کرنا ہوگا۔ ہمارا تیسرا اہم کام غریب عوام کی حالت کو بہتر بنانا ہے۔ چوتھی گراں بازاری ہے جس کو ہم کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے۔ پانچویں اہم چیز ذخیرہ اندوزی ہے جو ہماری سماج کے خلاف سنگین ترین جرم ہے۔"

استغنا — علامہ اقبالؒ

تنک بخشی کو استغنا سے پیغامِ خجالت دے
نہ رہ منت کشِ شبنم نگوں جام و سبو کر لے
نہیں یہ شانِ خودداری چمن سے توڑ کر تجھ کو
کوئی دستار میں رکھ لے کوئی زیبِ گلو کر لے

دنیا بھر کے اخبارات پر
یہودیوں کا قبضہ

عرصہ دراز سے یہودی لوگ امریکہ کے ذرائع ابلاغ اور وسائل نشر و اشاعت پر چھائے ہوئے ہیں اور انہوں نے رائے عامہ کو بڑی حد تک اپنے حق میں ہموار کر لیا ہے۔ انہیں اپنے مشن کی کامیابی کے امکانات امریکہ اور اس کے بعد پوری دنیا میں بڑے روشن دکھائی دیتے ہیں۔

یہودی اٹھارہویں صدی عیسوی سے لیکر ابتک امریکی صحافت پر مسلط ہیں۔ ۱۷۸۵ء میں لندن سے "ٹائمز" جاری ہوا تو انہوں نے اس پر بھی اپنا اثر و رسوخ جمانا شروع کیا اور اسے مالی تعاون کے ساتھ ساتھ ادارتی شعبے میں کام کرنے والے افراد بھی مہیا کرتے رہے۔ بہرحال اس کوشش میں وہ کبھی مایوس نہیں ہوئے۔ یہاں تک کہ جب "ٹائمز" کی ادارتی کمیٹی کی تشکیل ہوئی تو اس میں سب سے پہلے زیادہ رکنیت یہودیوں کو دلوائی گئی۔ جن کے نام یہ ہیں: لیکونٹ نائے تھیلکف، جان ایلیٹر مین، ہاری پیرنون۔ جب لندن سے "ڈیلی ٹیلی گراف" نکالا گیا تو یہودیوں نے اس کے شعبہ ادارت کو بھی

امریکی اخبارات و سیاست یہودیوں کے تابع ہو

ہر طرف سے اپنے احاطہ میں لے لیا۔ حالات ایسے پیدا کئے کہ یہ خالصتہً یہودیوں کا اخبار ہو کر رہ گیا۔ بالآخر ۱۸۵۵ء میں جوسپ لیفی اور لیفی لاسن دو یہودیوں نے اس کا ڈیکلریشن خرید لیا۔ اس طرح یہودیوں نے "ٹائمز" اور "ڈیلی ٹیلی گراف" دونوں کو برطانیہ میں اپنے سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کیا۔ انہیں برطانیہ میں اپنا مستقبل روشن نظر آ رہا ہے۔ یہاں انہوں نے ذرائع ابلاغ اور وسائل نشر و اشاعت پر ایسا قبضہ جمایا کہ برطانیہ کے لوگ سوائے یہودیوں کے تذکرے کے اور کوئی خبر نہ سن پاتے اور یوں آہستہ آہستہ پورا برطانیہ یہودیوں کا ہمنوا ہو گیا۔

یہود ایک مدت تک برطانیہ پر اعتماد کرتے رہے لیکن دوسری عالمگیر جنگ میں بری طرح شکست کھا کر انہوں نے خارجی حکومت امریکہ سے اپنی توقعات وابستہ کر لیں۔

فرانس میں بھی یہودیوں نے روتھس چائلڈ خاندان کے اثر و رسوخ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فرانس کے ذرائع ابلاغ اور وہاں کی صحافت پر اپنا تسلط بڑھانا شروع کیا۔ فرانسیسی صحافت میں یہودیوں نے بھرپور حصہ لیا۔ انہوں نے سوویت یہودیوں کی زبان "یدش" میں ایک مستقل رسالہ نکالا جس کا کچھ حصہ فرانسیسی زبان میں چھپتا۔ فرانس کے بڑے بڑے جریدوں، اخباروں اور خود یہودیوں کی طرف سے شائع ہونے والے رسالوں کی بدولت فرانس اور باقی دنیا میں یہودیوں کا طوطی بولنے لگا۔ یہودی صحافیوں نے اپنے سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے فرانس کے قومی ہیرو پیٹان کی مقبولیت کو ختم کرنے کے لئے اسے فرانس کا غدار قرار دے دیا اور اس کی جگہ فرانس کے ایک یہودی جاسوس کو فرانس کا سچا اور مخلص شہری ثابت کیا۔

اس کا نام ڈریفس تھا جس نے ۱۸۹۴ء میں جرمنی کو فرانس کے فوجی رازوں سے باخبر کیا تھا۔ پھر مغربی یورپ ہی میں یہودیوں نے بالواسطہ اور براہ راست (دونوں طریقوں) جرمنی، اٹلی، ترکی اور اسپین کے متعدد رسالوں اور اخباروں میں بھی اپنا اثر و رسوخ قائم کر لیا۔ اسی طرح مشرقی یورپ کے ممالک کی صحافت بھی یہودیوں کے قبضہ میں آنے لگی۔ چنانچہ اس بیسویں صدی کے نصف (۱۹۵۰ء) تک یورپی ممالک کے ۱۳۶، افریقی ممالک کے ۲۳، آسٹریلیا کے ۳۹، کینیڈا کے ۲۵، اور جنوبی اور وسطی امریکہ کے ۱۸۸ مجلوں اور اخباروں پر یہودی قابض ہو گئے۔ خود یہودیوں نے بھی مشرقی یورپ اور سوویت یونین کے مختلف شہروں میں اپنے مستقل اخبار اور مجلے جاری کئے۔ اس کے علاوہ کمیونسٹ رسالوں میں بھی انہوں نے اپنا اثر جما لیا۔ آج بھی کمیونسٹوں کی طرف سے شائع ہونے والے اخباروں اور مجلوں کے شعبہ ادارت پر زیادہ تر کمیونسٹ یہودی ہی چھائے ہوئے ہیں۔ صرف میکسیکو میں ۴۰ کے قریب رسالوں اور اخباروں پر زیادہ تر کمیونسٹ یہودیوں کا تسلط ہے۔

ان شواہد کی موجودگی میں یہ کس طرح باور کر لیا جائے کہ عالمی صحافت حق و صداقت کی علمبردار ہے یا اسے اسلام اور مسلمانوں سے کوئی بیر نہیں۔ ۱۸۴۹ء میں جیسی انجمن نے اپنے ایک ماہنامہ میں یہ خبر شائع کی تھی کہ یورپ کی موجودہ سیاسی صحافت پر زیادہ تر یہودی قابض ہیں۔ جب کوئی ادیب، صحافی یا مضمون نگار سیاست پر تنقید کرتا ہے تو یہودی اس کے پیچھے پڑ جاتے ہیں اور فوراً یورپ کی پوری سیاسی صحافت اس پر برس پڑتی ہے۔ حیرت ہے کہ یہود قلت تعداد کے باوجود مغربی ذرائع ابلاغ پر کلی یا جزوی طور پر قابض ہو چکے ہیں۔ اس کا سبب ان کا منظم پروگرام، ذاتی محنت یا باہمی تعاون ہے یا یہ کہ انہوں نے کثیر دولت خرچ کر کے مغربی صحافت کو ایک طرح سے خرید لیا ہے۔ بہرحال یہود اس لحاظ سے مطمئن ہیں کہ انہوں نے عالمی رائے کو اپنے حق میں ہموار کر کے اپنے مشن کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے۔ انہیں یقین ہے کہ وہ مغربی صحافت کے بل بوتے پر اپنے سیاسی مقاصد بہتر طور پر حاصل کر سکیں گے۔ چنانچہ ریکیون نامی یہودی کا مذہبی پیشوا (حاخام) نے ۱۸۶۹ء میں کہا تھا: "اگر سونا اول درجے کی قوت ہے تو صحافت دوسرے درجے کی اور دوسری طاقت پہلی طاقت کے بغیر کچھ نہیں کر سکتی۔ ہمارا فرض ہے کہ جو لوگ قلبی طور پر رشوت لینے پر آمادہ ہوں انہیں خوب رشوت دیں۔ جب ہم صحافت پر قابض ہو جائیں گے تو پھر خاندانی اخلاق و اقدار، دین اور ہر قسم کے معیار فضیلت کو ہم تباہ کر کے رکھ دیں گے۔"

امریکی ماحول یہودیوں کو اپنی سیاسی سرگرمیوں کے لئے بڑا سازگار نظر آیا چنانچہ یورپی ممالک سے بے شمار یہودی صحافی امریکہ چلے گئے لیکن آج کا محقق یہ بتانے سے قاصر ہے کہ امریکہ کے اندر یہودیوں نے کس طرح ذرائع ابلاغ پر اپنا تسلط جمایا۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ یہودیوں نے امریکی صحافت اور ذرائع ابلاغ پر اپنا تسلط مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کا بطور خاص خیال رکھا کہ ان کا کوئی راز کسی اخبار میں شائع ہونے

عالمی صحافت حق و صداقت سے بے نیاز ہے

پائے اور نہ ہی دیگر ذرائع ابلاغ اسے آشکار کر سکیں۔ یہودیوں نے امریکہ کی رائے عامہ کو اپنے حق میں ہموار کرنے کے لئے جریدوں، مجلوں، پمفلٹوں، کتابوں، تقریروں، ٹیلی ویژن اور سینما کو کثرت سے استعمال کیا اور یہ کہنا زیادہ مناسب ہے کہ یہودیوں نے کوئی محکمہ ایسا نہیں چھوڑا جس میں ان کا اثر و رسوخ نہ ہو۔ امریکہ کے ٹیلی ویژن اسٹیشنوں پر یہودیوں کے کنٹرول کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک ریڈیو اسٹیشن کا چیف ڈائریکٹر یہودی جنرل ڈیوڈ سارنوف ہے اور اس کا معاون بھی یہودی ہے جس کا نام ولفریڈ ملور مین ہے۔ ایک دوسرے ٹیلی ویژن اسٹیشن کا کارتا دھرتا ولیم پیالی بھی یہودی ہے اور تیسرے ٹیلی ویژن اسٹیشن کا نظم و نسق لیونارڈ گولڈن سن کے ہاتھ میں ہے جو یہودی ہے۔

امریکہ کے ۲۱ کروڑ ۴۰ لاکھ عوام کے پاس ایک کروڑ ٹیلی ویژن ہیں اور ایک دن میں تقریباً چھ گھنٹے چالیس منٹ ٹیلی ویژن دیکھنے میں صرف کر دئیے جاتے ہیں۔ گویا آج کل امریکی نوجوان کا سب سے بڑا مشغلہ ٹیلی ویژن ہے جس کو دیکھنے میں اس کا بہت زیادہ وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ وقت کے اس ضیاع کے پیش نظر امریکہ کے سابق صدر نکسن نے اپنی تقریر میں کہا تھا: "امریکہ میں ایک طالب علم جب درسگاہ سے فارغ ہو کر نکلتا ہے تو اس میں اس نے ۱۱ ہزار گھنٹے صرف کئے ہوتے ہیں جب کہ وہ دوران تعلیم ۱۵ ہزار گھنٹوں سے بھی کہیں زیادہ وقت ٹیلی ویژن کے دیکھنے میں صرف کر چکا ہوتا ہے گویا آج ایک امریکی طالب علم کا اصل مدرسہ ٹیلی ویژن ہے تعلیمی مراکز اور درسگاہیں نہیں۔"

پورے امریکہ میں تقریباً ۸ ہزار ٹیلی ویژن اسٹیشن ہیں۔ ۳۶۷۳ مقامی طور پر ذریعہ ابلاغ کا کام دیتے ہیں ۷۶۹ ہر (WAVE) ایف ایم پر تعلیمی پروگرام پیش کرتے ہیں۔ جب کہ ۷۴۴۴ ریڈیو اسٹیشن تجارتی خدمات سرانجام دیتے ہیں اور ان تینوں قسم کے ریڈیو اسٹیشنوں پر یہودی قبضہ ہے جو کہ وہی خبر نشر ہونے دیتے ہیں جس سے ان کے مقصد کو ٹھیس پہنچنے کے بجائے ان کی بھرپور تائید ہوتی ہو۔

۳۰ ستمبر ۱۹۷۷ء کی رپورٹ کے مطابق پورے امریکہ کے اندر شائع ہونے والے جریدوں اور مجلوں کی تفصیل یہ ہے:

قسم	تعداد
ایوننگ نیوز پیپر	۱۴۲۳
مارننگ نیوز پیپر	۳۴۹
دیگر روزنامے	۱۵

ان سب کی مجموعی تعداد بہ سرکولیشن چھ کروڑ اکاسی لاکھ ہے گیارہ ہزار مجلوں اور ہفت روزوں کی تفصیل یہ ہے:

قسم	سرکولیشن
۶۶۸ جرائد	پانچ کروڑ تیس لاکھ
۷۶۴۳ ہفت روزے	۴ کروڑ ۴۰ لاکھ

لیکن ۱۹۷۸ء میں جرائد و اخبارات کے اجراء سے ۱۹۷۹ء میں امریکہ میں جرائد اور مجلات کی کل تعداد ۱۷۶۳ ہو گئی اور ۱۹۸۰ء میں ان کی سرکولیشن ۶ کروڑ ۳۲ لاکھ تک جا پہنچی۔ امریکی صحافت میں یہودیوں کو بطور خاص اہم عہدے دلوائے جاتے ہیں۔ امریکہ کے اندر یہودیوں کی طرف سے شائع ہونے والے اخبارات اور مجلات کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

پوری دنیا پر یہودیوں کے قبضہ کا خواب پورا نہ ہوگا

"واشنگٹن پوسٹ" کا مالک گراہم ایک یہودی خاندان ہے۔ "نیویارک ٹائمز" آرتھر سلزبرگر یہودی کا ہے۔ ڈوروتھی شیف "نیویارک پوسٹ" شائع کرتی ہے اور یہ سب امریکہ کے بڑے بڑے اخبارات ہیں۔ ان کے علاوہ ریڈرز ڈائجسٹ، کولیئرز، لک، لائف، ٹائم، نیویارک بھی یہودیوں کے مجلے ہیں۔ عربی مجلات میں "ھذا الاسبوع" (یہ ہفتہ) اور "راتبۃ المنزل" (اخبار خواتین) جیسے مجلے شائع ہوتے ہیں۔

امریکہ میں یہودیوں کی چھوٹی بڑی ۲۰۰ تنظیمیں کام کر رہی ہیں اور ہر ایک تنظیم کا اپنا مستقل پرچہ ہے۔ مثلاً ادارہ یہود امریکہ ۵، ادارہ یہود یہودیانِ عالم ۸، سپیشل روٹ آف دی ایسوسی ایشن آف امریکہ ۳، قومی تنظیم برائے فلاح و بہبود یہود ۳، یونائیٹڈ جیوئش اپیل تنظیم نیز ارش ہیبرو ۱۱، تنظیم خواتین میز ارش ۴، تنظیم بالتیم (فرزندان صہیون) ۲ اور تنظیم یہود امریکہ ۶ مجلے شائع کرتی ہے۔

مندرجہ بالا شواہد کے تحت روس، امریکہ، اسرائیل اور مصر کے بارے میں شائع ہونے والی خبروں کا اندازہ آپ بخوبی لگا سکتے ہیں۔ (الاعلام)

بہار، آسام اور اترپردیش میں زبردست ہنگامے ۳ افراد ہلاک
پولیس نے مظاہرین پر گولی چلادی۔ اندرا کانگریس کے رکن پارلیمنٹ پر مشتعل ہجوم کا حملہ
الہ آباد یونیورسٹی کے طلباء اور پولیس میں مسلح تصادم۔ امتحانات معطل یونیورسٹی بند کر دی گئی

[illegible]

موزن کھتری ذمہ وزیر خزانہ کیلئے پیش کردی گئی

اسلام آباد ——— [illegible]

اندرا گاندھی کشمیر میں جنگ چھیڑنے کیلئے بہانے تلاش کر رہی ہیں

جنگ موجودہ موسم سرما میں ہوگی، اندرا حکومت روسی دباؤ کے آگے جھک جائیگی

روس نے سابق وزیر اعظم ڈیسائی کو بھی پاکستان پر حملے کے لیے اکسایا تھا

سندھ اور بلوچستان میں ۴۳ ارب بیرل تیل کا ذخیرہ موجود ہے

۵۷ کنوئیں کھودے جا چکے ہیں۔ مائع گیس کا نیا پلانٹ میال میں قائم کیا جائیگا

سعودی عرب میں ہوٹلوں کے غیر ملکی ناموں پر پابندی

قاہرہ ۲۲ نومبر (سی پی پی) سعودی عرب میں ہوٹلوں کے نام غیر ملکی زبانوں میں رکھنے پر پابندی لگا دی گئی ہے

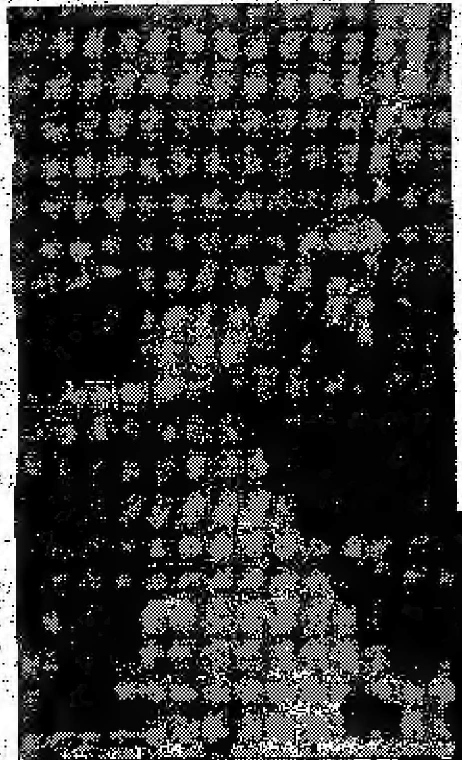
ٹیسٹ کرکٹرز اور امپائروں کی فیس میں

اضافہ کر دیا گیا۔ یومیہ الاؤنس میں بھی اضافہ

لاہور ۔۔۔ نمائندہ خصوصی۔ پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کی جنرل باڈی نے ٹیسٹ کرکٹرز اور ٹیسٹ امپائروں کی فیس میں اضافہ کا فیصلہ کیا ہے۔ فیس میں اضافے کا فیصلہ موجودہ مہنگائی کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ جنرل باڈی کے فیصلے کے مطابق ٹیسٹ کرکٹرز کی فیس فی ٹیسٹ اب گیارہ ہزار روپے ہوگی جس میں ۲ ہزار روپے پراویڈنٹ فنڈ کی رقم بھی شامل ہے۔ اس طرح امپائروں کی فیس ۵ ہزار روپے فی ٹیسٹ ہوگی۔ جنرل باڈی نے اپنے باہر کے کھلاڑیوں کے یومیہ الاؤنس کو ڈھائی سو روپے یومیہ سے بڑھا کر سو روپے فی روز کر دیا ہے۔ کھلاڑیوں اور امپائروں کے یومیہ الاؤنس میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔ جنرل باڈی کا اجلاس گزشتہ روز قذافی اسٹیڈیم میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت بورڈ کے سربراہ جناب ... خان نے کی۔

بھارت میں پاکستانی ٹیلیویژن شوق سے دیکھا جاتا ہے

لاہور ٹیسٹ دیکھنے کیلئے یاتریوں کے قیام بہت قریب



سانپ پکڑنے کی کوشش نے ہلاک کر دیا

دادو ۔۔۔ نمائندہ خصوصی سیہون شریف میں کل ایک سانپ کو پکڑنے کی کوشش کرنے والا نوجوان اس کے ڈسنے سے ہلاک ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایک نوجوان عبدالحق اپنے دوستوں کے ہمراہ دیہات سے شہر کی طرف آ رہا تھا کہ اس نے ایک کالا سانپ جھاڑیوں میں جاتے ہوئے دیکھا۔ عبدالحق نے جو سانپ پکڑنے کا شوقین بھی تھا۔ سانپ کو پکڑنے کی کوشش کی جس پر سانپ نے عبدالحق کو ڈس لیا اور وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔

عمران کی سنچری یادگار رہے گی

اس سے بہتر انداز سے سالگرہ نہیں منائی جا سکتی

آج کا دن عمران کا دن تھا۔ لائیڈ کو تقریب سالگرہ میں شرکت کی یاد نہ رہی

امتحان میں کیلکولیٹر استعمال کرنے کی اجازت

ہجری ایوارڈ کی رقم دوگنی کر دی گئی

پہلا ٹیسٹ کئی ریکارڈ ٹوٹے کئی ریکارڈ قائم ہوئے

لائیڈ نے ڈبل سنچری سوورز کا ریکارڈ برابر کر دیا۔ راجہ نے حنیف کا ریکارڈ توڑ دیا

ہینز کے ہزار رنز مکمل ہو گئے۔ عمران نے ٹیسٹ ڈبل کیا۔ ماجد تیسرے نمبر پر آ گئے



ماجد خان



کلائیو لائیڈ



ڈیسمنڈ ہینز



وسیم راجہ

اسکول تے کج نہ پھول!



fortnightly

al-Hilal

VOL.9, NO. 19
DECEMBER 15, 1980
Phone: 424-1989, 493-4374

25 ¢

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

نئے ضابطہ اخلاق کے تحت پریس اینڈ پبلیکیشنز آرڈیننس منسوخ کر دیا جائیگا

سنسر شپ عارضی ہے ڈمی اخبارات کے ڈیکلریشن منسوخ کر دیے جائینگے سکریٹری اطلاعات کی صحافیوں سے گفتگو

اشتہارات میں اخلاق سوز ترغیبات سے گریز کیا جائے۔ ڈی جی کر شید الہ آباد کی تقریب سے خطاب

کراچی۔ — [illegible]

[illegible]



آپ نے اتنی تجویزیں دی ہیں — شکریہ …… ایک گزارش ہماری بھی ہے اس سے زیادہ چھپوا دیں۔

اِنّا لِلّٰہِ وَ اِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون

تحریکِ پاکستان کے ممتاز رہنما اور سابق وزیر اعظم

چوہدری محمد علی انتقال کر گئے

نمازِ مغرب پڑھ کر فارغ ہی ہوئے تھے کہ دل کا دورہ پڑا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ انتقال کے وقت عمر ۷۵ سال تھی

ملک عظیم منتظم اور دیانتدار سیاستدان سے محروم ہو گیا صدر ضیاء

انہوں نے انتہائی نازک دور میں ملک کی قیادت کی سابق وزیر اعظم کی بیوہ کے نام صدر مملکت کا پیغام



[illegible]

حالاتِ زندگی

چوہدری محمد علی ۱۵ جولائی ۱۹۰۵ء کو جالندھر کے ایک گاؤں [illegible]

[illegible]

مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے کی وصیت

کراچی — [illegible]

[illegible]

چوہدری محمد علی کی نمازِ جنازہ

[illegible]



[illegible]

ادیب نظریاتی محاذ پر وطن کے دفاع کی ذمہ داریاں پوری کریں

حکومت ادیبوں کی تخلیقات پر پابندی عائد کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی

اہلِ قلم کی دو روزہ کانفرنس میں صدر ضیاء کا افتتاحی خطاب

اسلام آباد — [illegible]

[illegible]